سوال

(853)مشرک مسلمان کے ذبیحہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وہ مسلمان جو اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں وہ ''اہل کتاب "میں شامل ہیں اور کیا ان کا ذبیحہ کھایا جا سکتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرک ،جس کا شرک واضح ہو،اس کا ذبیحہ حرام ہے ،خواہ وہ مشرک مسلمان ہو یا اہل کتاب میں سے ہو۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

وَلَاتَأْكُلُوامِمَّالَمْ يُذْكَرِاسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (الأنعام :121)

اوراس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں ذکر کیا گیا ۔ یقینا یہ فسق گناہ والا کام ہے اوریقینا شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں ، اوراگر تم نے ان کی بات مان لی توتم مشرک ہوجاؤ گے ۔

امام ابن تیمیہ فرماتے ہیں۔

أما المشرکون فاتفقت الأمة علی تحریم نکاح نسائھم وطعامھم "(مجموع الفتاوی ،لابن تیمیة، ج8ص 100)

مشرکین کی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے اوران کا کھانا کھانے کی حرمت پر امت کا اتفاق ہے ۔

معروف حنفی فقیہ امام ابو بکر الجصاص فرماتے ہیں۔

وقد علمنا أن المشرکین وإن سموا علی ذبائحھم لم توکل "

ہمیں یہ سکھلایا گیا ہے کہ مشرکین اگر اپنے ذبائح پر تسمیہ بھی پڑھیں تو بھی اس سے نہیں کھایا جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01